کھاتہ نویسی کے دوہرے اندراج کا نظام

کھاتہ نویسی کے دوہرے اندراج کا نظام ⇐ اس نظام کا بنیادی اصول یہ ہے کہ ہر کاروباری لین دین کے دو پہلو ہوتے ہیں اور کوئی تاجر اپنی حسابی کتب سے صحیح اور مکمل معلومات حاصل کرنا چاہے تو اسے اپنی حسابی کتب میں ان دونوں پہلوؤں کا اندراج کرنا ہوگا۔ یہ ایک مسئلہ حقیقت ہے کہ یہ کاروباری لین دین سے دو حساب (اکاؤنٹس) متاثر ہوتے ہیں۔ ایک حساب فائدہ حاصل کرنے والے کا ہوتا ہے

حسابات

دوسرا فائدہ پہنچانے والے کا۔ حسابی کتب میں فائدہ حاصل کرنے والے کو ڈیبٹ کیا جاتا ہے اور فائدہ پہنچانے والے کو کریڈٹ ایسا کرتے وقت دونوں حسابات کے سامنے برابر رقم لکھی جاتی ہے

اشیاء

اس طرح آنے والی اشیاء دین (ڈیبٹ) کی جاتی ہیں اور جانے والی اشیاء کا کھاتہ لین (کریڈٹ) کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ہم نے احمد اینڈ کمپنی کو پانچ ہزار روپے بھیجے ۔ اس مثال میں رقم گئی ہے۔ لہذا کیش کے کھاتہ (کیش اکاؤنٹ) کو کریڈٹ کیا جائے گا۔ لینے والا یا فائدہ حاصل کرنے والا احمد اینڈ کمپنی ہے۔ لہذا اس فرم کے اکاؤنٹ کو ڈیبٹ کیا جائے گا۔

کھاتہ نویسی کے دوہرے اندراج کے نظام کے مراحل

کھاتہ نویسی کے دوہرے اندراج کے نظام کے مختلف مراحل مندرجہ ذیل ہیں۔

بنیادی اندراج ابتدائی ریکارڈ

جس روز اور جونہی کوئی کاروباری لین دین طے پایا ہے اس فورا ہی ایک کتاب میں درج کر لیا جاتا ہے۔ اس کتاب کو روزنامچہ " یا "جرنل" کہتے ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ کوئی لین دین بھولنے نہ پائے۔

اندراج

اس کتاب میں روزمرہ کے کاروباری لین دین کے اندراج کے طریقہ کار کو روزنامہ نویسی (جمالیسنگ) کہتے ہیں ۔ اس کتاب میں چونکہ سب سے پہلے اندراج ہوتا ہے اس لئے اس کو بنیادی اندراج یا ابتدائی ریکارڈ کہتے ہیں۔ "جرنل میں اندراجات کو ریکارڈ کرنے کے عمل کو جرنلائزنگ کہا جاتا ہے۔

درجہ بندی یا گروہ بندی

جب روز نامچہ میں ایک تاریخ کے تمام لین دین کا اندراج ہو جاتا ہے ایک ہی قسم کے حسابات جن کا تعلق کسی ایک ہی شخص یا شے سے ہے مختلف جگہوں پر درج کئے گئے ہیں۔

حسابی کتب

اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم کسی ایک شخص سے اور کسی ایک ہی شے سے متعلق تمام لین دین کو علیحدہ علیحدہ جگہوں سے اکٹھا کر کریں تا کہ ہم یہ جان سکیں کہ وہ شخص ہماری حسابی کتب میں مقروض کی حیثیت رکھتا ہے یا قرض خواہ کی اور دور نوعیت کی اشیاء کتنی مالیت میں خرید و فروخت کی گئیں۔

شے سے متعلق

جس جگہ اور شخص یا اس شے سے متعلق تمام لین دین کو اکٹھا کیا جاتا ہے اس کے حساب(اکاؤنٹ) کا نام دے دیا جاتا ہے۔

اسلم کا حساب

حساب خرید

حساب فرنیچر

حساب فروخت

حساب(اکاؤنٹ) میں اندراجات کے طریقہ کار کو کھاتہ(پوسٹنگ)کہتے ہیں۔ انگریزی میں اس کی تعریف یہ ہے۔ جریدے سے اکاؤنٹ میں اندراجات کو منتقل کرنے کا عمل ہے۔ "پوسٹنگ" کہلاتا ہے۔

خلاصہ سمری

خلاصہ سے مراد کسی تاجر کا انتقامی حساب حساب ہے۔ ایک تاجر اپنے کاروبار کا اختتامی حساب یا سالانہ حساب تیار کر کے یہ معلوم کر لیتا ہے کہ اس عرصہ میں یا اس سال اسے کتنا نفع یا نقصان ہوا۔ نیز یہ اس عرصہ یا سال کے اختتام پر کاروبار کی حالت کیسی ہے۔

گوشوارہ

کاروبار کی مالی حالت اثاثہ جات اور واجبات کا ایک گوشوارہ تیار کر کے معلوم کی جاتی ہے جس کو بیلنس شیٹ کہتے ہیں۔ مندرجہ بالا مراحل کو اکاؤنٹنگ سائیکل کہتے ہیں۔

کاروباری حساب کی مدت

اگر چہ مالکان کو کارو باری حسابات سے کسی وقت بھی پتہ چل سکتا ہے کہ اب تک کتنا فائدہ یا نقصان ہوا۔ لیکن رجسٹرار آف کمپنیز رجسٹرار آف) آسانی کے لئے اور سرکاری اداروں (انکم ٹیکس) کی شائع کردہ ہدایات کے مطابق مالکان یہ تعین کرتے ہیں کہ کتنی مدت کے بعد کاروباری حسابات کے گوشوارے تیار کئے جائیں۔ یہ مدت عموما ایک سال ہوتی ہے۔

فرم

کسی فرم یا کمپنی کا حساباتی یا مالی سال جون میں ختم ہوتا ہے اور کسی کا دسمبر میں۔ اس طرح جون یا دسمبر کے اختتام پر مالی گوشوارے(مالی بیانات) تیار کئے جاتے ہیں یہ ضروری ہے کہ مالی سال میں آئے دن تبدیلی نہ کی جائے کیونکہ اس طرح کا روبار نتائج کا کما حقہ پر نہیں لگایا جاسکتا اور ایک سال کے نفع نقصان کا دوسری مدت کے نفع نقصان سے مقابلہ کرنا دشوار ہو جاتا ہے۔

حساب نویسی کے دوہرے طریقہ اندراج کے فوائد

حساب نویسی کے دوہرے طریقہ اندراج کے فوائد درج ذیل ہیں اس نظام کے تحت ہر کاروباری لین دین سے متاثرہ رو حسابات کا اندراج کیا جاتا ہے۔

نظام کے تحت

اس نظام کے تحت تیار کردہ حسابی کتب سے تاجر کو اپنے کاروبار سے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات بآسانی حاصل ہو سکتی ہیں۔

رقم

تاجر کو اپنی حسابی کتب سے روز مرہ لین دین کے بارے میں صحیح اور مکمل معلومات حاصل ہوتی ہیں کہ اس کے قرض خواہوں کو کتنی رقم واجب الادا ہے اور مقروضوں سے کتنی رقم قابل وصولی ہے۔

آمدن کے حسابات

حسابی کتب میں چونکہ خرید وفروخت کے علاوہ تمام اخراجات ، نقصانات اور آمدن کے حسابات بھی درج ہوتے ہیں۔ اس لئے اس حسابات کی مدد سے کاروباری نفع نقصان بآسانی معلوم کیا جا سکتا ہے اور اس طرح مالی حالت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

نفع کے امکانات

آئندہ کیلئے لائحہ عمل تیار کیا جاسکتا ہے جس سے نفع کے امکانات زیادہ ہوں اور نقصانات کا خطرہ کم رہ جائے۔

دوہرے طریقہ اندراج

دوہرے طریقہ اندراج کے تحت سارے ڈیبٹ اور کریڈٹس کے دونوں مجموعے برابر ہوتے ہیں۔ اگر جمع کرنے پر دونوں کے مجموعے برابر نہ ہوں تو معلوم ہو جاتا ہے کہ ڈیبٹ اور کریڈٹ کی کوئی رقم رہ گئی ہے۔ وہ رقم ڈھونڈ کر کھاتوں کی تصحیح کرلی جاتی ہے۔ یہ اس نظام حسابات کا سب سے بڑا فائدہ ہے۔

ہم اُمید کرتے ہیں آپ کو "کھاتہ نویسی کے دوہرے اندراج کا نظام" کے بارے میں مکمل آگاہی مل گئی ہوگی۔۔۔

مزید معلومات کیلئے ہمارے اس لنک پر کلک کریں👉

ہماری ویب سائٹ پر آنے کیلئے شکریہ